ریزرو بینک آف انڈیا

www.rbi.org.in

آر بی آئی ۲۰۱۶ـ۱۷/۸۳ اکتوبر ۲۰۱۶/۱۳ء

ڈی بی آر نمبر بی سی ۱۵۸۱۲.۰۰۱/۲۰۱۶ـ۱۷

سبھی کمرشیل بینک، پرائمری (دیہی) کوآپریٹو بینکوں (یو سی بی) اسٹیٹ اور سینٹرل کوآپریٹو بینکس (اسٹیٹ سی بی/سی سی بی)

محترم جناب

بینکنگ ریگولیشن ایکٹ ۱۹۴۹ء کے سیکشن ۲۴ اور سیکشن ۵۶ کے ذریعہ اسٹیچوٹری لکویڈٹی ریشیو (اس ایل آر) کا میٹین بینکنگ ریگولیشن ایکٹ ۱۹۴۹ کے سیکشن ۲۴ اور سیکشن ۵۶ کے متعلق سرکلر ڈی بی آر، ریٹ، بی سی ۲۰۱۵ـ۱۶/۱۲۰۱.۰۰۱/۶۴ مورخہ دسمبر ۱۰، ۲۰۱۵ کا برائے مہربانی حوالہ دیں۔

2 یہ طے کیا گیا ہے کہ اس ایل آر سیکورٹیوں کو آر بی آئی کے تحت لکوڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کا حصول اکتوبر ۳، ۲۰۱۶ سے ایس ایل آر مینٹیننس کے لئے ایل املاک تسلیم کیا جائے گا۔

3 آل شیڈولڈ کمرشیل بینکوں، پرائمری (دیہی) کوآپریٹو بینکوں اور اسٹیٹ و سینٹرل کوآپریٹو بینکوں کو ان ہدایات سے رہنمائی حاصل ہوگی، متعلقہ نوٹیفکیشن ڈی بی آر نمبر ریٹ بی سی ۲۰۱۶ـ۱۷/۱۲.۰۲.۰۰۱/۱۴ مورخہ اکتوبر ۱۳، ۲۰۱۶ کی کاپی جن نفاذ سبھی بینکوں پر ہوگا منسلک کی جارہی ہے۔

4 حصولیابی کی برائے مہربانی اطلاع دیں۔

آپ کا مخلص

(ایس ایس بارک)

چیف جنرل منیجر انچارج

ڈی بی آر نمبر ریٹ بی سی ۱۷۔۲۰۱۶/۱۲.۰۰۱/۱۲.۰۲.۰۰۱/۱۴ ۱۳را کتوبر ۲۰۱۶ء

نوٹیفکیشن

تفویض اختیارات کے سلسلہ میں سب سیکشن (۱۲ے) کے سیکشن ۲۴ کا مطالعہ مع سیکشن ۵۱ اور سیکشن ۵۶ بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) اور جذوی ترمیم نوٹیفکیشن ڈی بی آر نمبر ریٹ بی سی ۱۶۔۲۰۱۵/۱۲.۰۰.۰۰۱/۶۳ مورخہ دسمبر ۱۰، ۲۰۱۵ کے تحت ریزو بینک وضاحت کرتا ہے کہ:

مندرجہ ذیل تاریخوں سے سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینک، لوکل ایریہ بینک، پرائمری کوآپریٹو بینک اور سینٹرل کوآپریٹو بینک اپنے ایس ایل آر کسی بھی دن اس سے کم پر برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔

(الف) 20.75 فیصد اکتوبر ۱/ ۲۰۱۶ سے اور

(ب) 20.50 فیصد جنوری ۷/ ۲۰۱۷ سے

دوسری دو شفٹوں کی کارروائی کے دوران اگر ہندوستان میں مجموعی مانگ اور ذمہ داری وقت کا تعیین ریزرو بینک کے ذریعہ جاری کردے وقتاً فوقتاً مالیات کے طریقہ سے ہوتا ہے اور:

(ii) اس طرح کی ایس ایل آر املاک کو اس طریقہ سے برقرار رکھا جائے گا۔

(A) شیڈولڈ کمرشیل بینکس اور مقامی علاقائی بینکس

(الف) نقد، یا

(ب) سونا جیسا کہ سیکشن (جی) ۵ بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ میں وضاحت کی گئی ہے کہ قیمت موجودہ بازار کی قیمت سے تجاویز نہیں ہونا چاہئے: یا

(ت) مندرجہ ذیل انسراومنٹ (اسٹیڈری ریشیو سیکوریز (ایس ایل آر سیکوریٹیز م کا حوالہ دیکھیں) کے تحت کی گئی سرمایہ کاری خصوصاً:

(1) تاریخوار سیکوریٹز جیسے حکومت ہند نے وقتاً فوقتاً مارکٹ بارونگ پروگرام اور مارکٹ استحکام اسکیم کے تحت جاری کیا ہو، یا

(2) حکومت ہند کے ٹریزری بلس، یا

(3) ریاستی حکومت کے اسٹیٹ دیولپمنٹ لون (ایس ڈی ایل) جو مارکٹ بازونگ پروگرام کے تحت وقتاً فوقتاً جاری کیئے گیئے ہوں۔

(ث) ڈپازٹ اور غیر بوجہ کے منظور شدہ سیکو نمبر کے لئے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ ۱۹۴۹ کے سب سیکشن (۲) کے تحت ملک سے باہر قائم بینکنگ کمپنی کو ریزو بینک آف انڈیا سے منظوری کی ضرورت ہوگی۔

(ج) شیڈولڈ بینک کو کسی بھی بیلنس کو ریزو بینک کے ساتھ میٹین کرنے کے لئے اگر بیلنس زیادہ ہوجائے تو سیکشن ۴۲ ریزو بینک آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۴ (۱۹۳۴ کا ۲) کے تحت مدد لی جائے گی۔

مذکورہ بالا آئٹم نمبر (۱) سے (۳) تک فراہم کردہ انسٹرومنٹ کا حوالہ ریزو بینک آف انڈیا کے ساتھ ریزرو کے حصول میں لیا جائے گا ۱۳را کتوبر ۲۰۱۶ تک ایس ایل آر کے میٹین کے لئے ایس ایل آر سیکورٹز کو شامل کی جائے گا۔

اکتوبر ۲۰۱۶/۳ سے اس طرح کی سیکوریٹز جو ریزوبینک سے حاصل کی جائیں گی ایس ایل آر مینٹین کے لئے اہل املاک تصور کی جائیں گی۔

درج ذیل سکیوٹیز کے علاوہ فراہم کردہ دیگر سیکورٹیز کو جو ایس ایل آر کے مینٹین کے لئے حاصل کی جائیں گی غیر بوجہ والی سیکوریٹز تسلیم نہیں کی جائیں گی مثلاً

(الف) بطور ایڈوانس دیگر ادارہ میں درج سیکوریٹز یا اس طرح سیکوریٹز جو دیگر کریڈٹ بندوبست کے طور پر ہوں نہیں نہ تو نکالا جاسکتا ہے اور ان میں ان سے خاکہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

(ب) ریزوبینک کے ذریعہ صارفین اسٹینڈنگ فیسلٹی (ایم اس ایف) کے ذریعہ لکویڈی حاصل کرنے کے لئے بطور ضمانت پیش کردی سیکوریٹز ہندوستان میں این ڈی ٹی ایل کی مجموعی قابل اجازت متعلقہ بینک کے مطلوبہ ایس ایل آر پورٹ نولید تک ہوگی اور

(ت) لکوڈیٹر کورنج ریشیو (ایف اے ایل ایل سی آر) کے تحت لکوڈیٹری مدد بطور ضمانت ریزوبینک کو پیش کی جائے گی۔

(B) پرائمری دیہی کوآپریٹو بینکس بطور

(الف) نقدیا

(ب) سونا جن کی وضاحت سیکشن (جی) ۵ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ ۱۹۴۹ (اے اے سی ایس) میں کی گئی ہے مالیت موجودہ کرنٹ مارکٹ کی قیمت سے زائد نہیں ہو: یا

(ت) منظور شدہ سیکوریٹز میں غیر بوجہ والی گرمایہ کاری جس کی وضاحت سیکشن (۲) ۵، بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) میں کی ہے سیکشن ۵۶ کے ساتھ مطالعہ کریں اس کے بعد:

ریزوبینک آف انڈیا کے ساتھ فراہم کردہ انسٹرمنٹ جو کہ ریزوریشیو حاصل کرے گا اس میں اکتوبر ۲۰۱۶/۲ تک ایس ایل آر کو پینشن کرنے کے مقصد سے ایس ایل آر سیکوریٹز کو شامل کیا جائے گا، اکتوبر ۲۰۱۶/۳ سے اس طرح کی سیکوریز جو ریزوبینک سے حاصل کی جائے گی ایس ایل آر کے پینشن کے لئے اہل املاک تصور کی جائے گی۔

مذکورہ ذیل سیکوریٹز کے علاوہ دیگر ایس ایل ؤر املاک کے پینشن کے لئے غیر بوجہ والی سیکورٹی تسلیم کی جائے گی، جیسے:

(الف) دیگر ادارہ میں سیکورٹیاں جو کہ بطور ایڈوانس یا دیگر کریڈٹ بندوبست کے تحت درج ہوں نہ تو نکالی جاسکتی ہے اور نہ ان کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

(C) اسٹیٹ کوآپریٹیو بینک (اس سی بی) اور سینٹرل کوآپریٹو بینک (سی سی بی) بطور

(الف) نقدیا

(ب) سونا جس کی وضاحت سیکشن (جی) ۵ بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (اے اے سی ایس) میں کی گئی ہے کہ حالت موجودہ کرنٹ مارکٹ کی تحت سے زائد نہ ہو۔

(ت) منظور شدہ سیکوریٹز میں غیر بوجہ والی سرمایہ کاری جس کی وضاحت سیکشن (اے) ۵ بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) میں کی گئی ہے سیکشن ۵۶ کے ساتھ مطالعہ کریں، اس کے بعد:

ریزروبینک آف انڈیا کے ساتھ فراہم کردہ انسٹرومنٹ جو کہ ریزروریشیو حاصل کرے گا اس میں اکتوبر ۲۰۱۶/۲ء تک ایس ایل آر

کو مینٹین کرنے کے مقصد سے ایس ایل آر سیکورٹیز کو شامل نہیں کیا جائے گا اکتوبر ۳/ ۲۰۱۶ء سے اس طرح کی سیکورٹیز جو ریزرو بینک سے حاصل کی جائیں گی ایس ایل آر کے پینشن کے لئے اہل املاک تصور کی جائیں گی، دیگر اداروں میں سیکورٹیاں جو کہ بطور ایڈوانس یا دیگر کریڈٹ بندوبست کے تحت درج ہوں نہ تو نکالی جاسکتی ہے اور نہ ہی ان کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

ان کے علاوہ کوئی چیز مذکورہ بالا میں شامل نہیں ہے۔

(i) ریاست سے تعلق رکھنے والے سینٹرل کوآپریٹو بینک اسٹیٹ بینک کے ساتھ غیر بوجھ والے بیلنس کو مینٹین کرنے کے لئے بیلنس برانچ جانے کی صورت میں بینکنگ ریگولیشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) کے ساتھ سیکشن ۵۶ کا بھی مطالعہ کریں کہ اسے کیسے مینٹین رکھا جائے۔

(ii) کوئی بھی غیر بوجھ والی ڈپازٹ جو کہ سینٹرل کوآپریٹو اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کے ساتھ بیلنس رکھے گا اور

(iii) اسٹیٹ کوآپریٹو بینک یا سینٹرل کوآپریٹو بینک اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ساتھ یا سبسیڈی بینک یا کرسپانڈنگ نیو بینک یا آئی ڈی بی آئی لمیٹیڈ بینک غیر بوجھ والا ٹرم ڈپازٹ رکھے گا۔

۳۱/ مارچ ۲۰۱۷ تک نوٹیفکیشن کے مطابق فیصد کے حساب و کتاب کے لئے املاک کا تعیین کیا جائے گا اگر چہ ایس ایل آر این ڈی ٹی ایل کی سطح سے جولائی ۲۵/ ۲۰۱۴ء تک تجاوم کرجائے تو اس سی بی/ سی سی بی منظور شدہ املاک کی شکل میں ایس مینٹین رکھ سکتے ہیں۔

ایس ایل آر کو منظور شدہ املاک کی شکل میں مینٹین رکھنے کے لئے جولائی ۲۵/ ۲۰۱۴ء تک روڈ میپ کے تحت صلاح دی جاتی ہے۔

تاریخ	منظور شدہ املاک کی شکل میں سرمایہ کاری
مارچ ۳۱/ ۲۰۱۶ء	این ڈی ٹی ایل کا ۱۰ فیصد جولائی ۲۵/ ۲۰۱۴ء کو بطور املاک مذکورہ (سی) کے تحت مینٹین کی جائے گی۔
اپریل ۱/ ۲۰۱۷ء سے	آر بی آئی کے مجموعہ سبھی ایس ایل آر مذکورہ تاریخ کو مذکورہ (اے) سے (سی) تک املاک تسلیم کی جائیں گی۔

آر پی سی ڈی کلر آر پی سی ڈی، آر سی بی، بی سی نمبر ۱۵-۲۰۱۴/ ۰۲۰/. ۷.۵/ ۱۶/ ۰۷ جولائی ۲۱/ ۲۰۱۴ء

(سدرشن سین)

ایگزیکیوٹو ڈائرکٹر

وضاحت — نوٹیفکیشن کا مقصد

(الف) ''نقد'' کے ذریعہ میٹین کیا جائے گا

(i) شیڈولڈ کمرشیل بیلنس اور مقامی علاقائی بینک نقد رقم کے لئے ہندوستان کے دیگر شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کی طرح کرنٹ اکاونٹ کے مجموعی بیلنس کی خاطر شامل کئے جاسکتے ہیں۔

(ii) پرائمری (دیہی) کوآپریٹو بینکوں کو شامل کی جاسکتا ہے۔

☆ پرائمری کوآپریٹو بینک کے ذریعہ کسی بھی بیلنس کو بیلنس کرنے کے لئے جو کہ شیڈولڈ بینک ریزو بینک کے ساتھ بیلنس کے تجاوز معاملہ میں سیکشن ۴۲ ریزو بینک آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۴ (۱۹۳۴ کا ۲) کی ضرورت پڑے گی۔

☆ پرائمری کوآپریٹو بینک کے ذریعہ کوئی بھی بیلنس جو میٹین کیا جائیگا شیڈولڈ چک نہیں ہوگا بیلنس کے تجاوز کے سلسلہ میں ریزو بینک کے سیکشن ۱۸ کے تحت بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) مع سیکشن ۵۶ کا مطالعہ کریں اور

☆ ''کرنٹ اکاونٹس میں نٹ بیلنس'' کے وضاحت سیکشن ۱۸ کے سبب سیکشن (ا) بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) مع سیکشن ۵۶ میں کی گئی ہے، بیلنس کے تجاوز کرنے پر اسے میٹین کرنے کے لئے مذکورہ سیکشن کو دیکھیں۔

(iii) اسٹیٹ کوآپریٹو بینک یا سینٹرل کوآپریٹو بینک شامل ہوں گے اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کے ذریعہ کسی بھی بیلنس میٹین کرنے کے لئے جو کہ شیڈولڈ بینک ریزو بینک کے ساتھ بینک کے تجاوز معاملہ میں سیکشن ۴۲ ریزو بینک آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۴ (۱۹۳۴ کا ۲) کی ضرورت پڑے گی۔

☆ اسٹیٹ کوآپریٹو بینک یا سینٹرل کوآپریٹو بینک کے ذریعہ بیلنس کو میٹین کرنے کے لئے جو شیڈولڈ بینک میں ہوگا بیلنس کے سلسلہ میں ریزو بینک کے سیکشن ۱۸ کے تحت بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) مع سیکشن ۵۶ کا مطالعہ کریں اور

☆ ''کرنٹ اکاونٹس میں مجموعی بیلنس'' کی وضاحت سیکشن ۱۸ کے سب سیکشن (i) بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) مع سیکشن ۵۶ مس کی گئی ہے بیلنس کے تجاوز کرنے پر اسے میٹین کرنے کے لئے مذکورہ سیکشن کو دیکھیں۔

(ب) ''لکوڈیٹی کوریج ریشیو کے لئے لکوڈی کی سہولت کا حصول'' کا مطلب بینکوں ڈی ٹی ایل کے مخصوص فیصد تک ایس ایل آر ضرورت کے مطابق بطور اعلیٰ سطحی کڈوڈ اسپیٹ (ایچ کیو ایل اے) ایسے لکوڈیٹی کوریج ریشیو (ایل سی آر) کی رقم کو حاصل کرسکتے ہیں۔

(ت) ''لکوڈیٹی ایڈجسمنٹ سہولت'' مقصد ریشیو نیلامی (لکوڈیٹی بڑھانے کے لئے ہے اور مخالف ریشیو نیلامی (لکوڈیٹی پر توجہ کے لئے) کا اختیار ریزو بینک آف انڈیا کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

(ج) ''مقامی علاقائی بینک'' کا مطلب ایک بینکنگ کمپنی جن کو بینکنگ ریگویشن ایکٹ ۱۹۴۹ (۱۹۴۹ کا ۱۰) کے سیکشن ۲۲ کے تحت لائسنس دیا گیا ہو۔

(ج) ''مارجنل اسٹینڈنگ سہولت'' کا مطلب ہوگا وہ سہولت جس کے تحت ایس ایل آر سیکورٹیز کے برخلاف ریزوبینک سے اہل انٹڈ زلکوڈیٹی مدد حاصل کرسکی ہے، یہ مدد وہ اپنے این ڈی ٹی ایل کے پہلے جمعہ کو دوسری پندرہ روز کارروائی کی آوٹ اسٹنڈ نگ کے مطابق حاصل کرسکتی ہے۔

(د) ''مارکیٹ باروئنگ پروگرام'' کا مطلب گھریلو روپئے قرض میں حکومت ہند اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ عوام میں اضافہ اور اس کا بندوبست ریزوبینک بازاری سیکورٹیز کے اجرا کے ذریعہ کرے گا جو کہ سیکورٹیز ایکٹ ۲۰۰۶ پبلک ڈبٹ ایکٹ ۱۹۴۴ اور ان قوانین کے تحت بنائے دیگر ایکٹیوں کے زیر نگرانی ہوں گی ان بازاری سیکورٹیز کا اجرا بذریعہ نیلامی یا دیگر ذریعہ سے اس معاملہ میں جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ہوگا۔

(ر) ''شیڈولڈ کمرشیل بینک'' کا مطلب ایک بینکنگ کمپنی شمول ریزوبینک آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۴ (۱۹۳۴ کا ۲) دوسرے شیڈولڈ اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا سبسیڈری بینک، کراسپنڈنگ نیو بینک اور علاقائی دیہی بینک وغیرہ اس میں شامل ہیں۔

(ز) ''اسٹیٹ کوآپریٹو بینک'' کا مطلب ریاست کی سب سے بڑی کوآپریٹوں سوسائٹی جس کا بنیادی مقصد ریاست کی دیگر کوآپریٹوسوسائٹیوں کو رقم فراہم کرانا ہے۔

ریاست میں ان کے علاوہ کچھ پرنسپل سوسائٹی کو اضافی فراہم کرایا جاتا ہے یا وہ ریاست جہاں اس طرح کی پرنسپل سوسائٹی نہیں ہے، ریاستی سوسائٹیز یا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک یا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کا قیام عمل میں لانا ہوتا ہے یہی اس کی تعریف ہے۔

(i) ''سینٹرل کوآپریٹو بینک'' کا مطلب ایک ضلع ریاست میں پرنسپل کوآپریٹوسوسائٹی اس کا بنیادی مقصد اضلاع کی دیگر کوآپریٹوسوسائٹیوں کو رقم کی فراہمی ہے۔

ضلع میں ان کے علاوہ کچھ پرنسپل سوسائٹی کو اضافی فراہم کرایا جاتا ہے یا وہ ضلع جہاں اس طرح کی پرنسپل سوسائٹی نہیں ہے، ریاستی حکومت اس ضلع میں اس طرح کی پرنسپل سوسائٹی یا ایک سے زائد کوآپریٹوسوسائٹیز یا سینٹرل کوآپریٹو بینک یا سینٹرل کوآپریٹو بینکوں کا قیام مالی کاروبار کے لئے عمل میں لایا جاتا ہے یہی اس کی تعریف ہے۔

(i) ''پرائمری کوآپریٹو بینک'' کا مطلب پرائمری زرعی کرایڈٹ سوسائٹی کے علاوہ ایک کوآپریٹوسوسائٹی۔

(i) اس بنیادی مقصد یا اہم کاروبار بینکنگ کاروبار میں روپیوں کا لین دین کرنا۔

(ii) پیڈاپ سینٹر پونجی اور ریزوا ایک لاکھ روپئے سے کم نہیں اور

(iii) اور اس کے بائی لاز کے مطابق کسی دیگر کوآپریٹوسوسائٹی کو بطور ممبر شامل ہونے کی اجازت نہیں۔

اس کے سب کلاز کے مطابق کسی کوآپریٹو بینک کو بطور ممبر شمولت کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی ریاستی حکومت کے ذریعہ کوآپریٹوسوسائٹیوں کو فراہم کردہ فنڈ کی پونجی میں حصہ داری کی اجازت ہوگی۔